وظیفہ طلبہ کی ادائیگی بمدزکوۃ

پانچواں فقہی سمینار منعقدہ: ۳-۶ر جمادی الاول ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۰ر اکتوبر-۲ر نومبر ۱۹۹۲ء، جامعۃ الرشاد، اعظم گڈھ

مدرسہ میں طلباء کے قیام وطعام اور تعلیم وغیرہ پر جو مجموعی مصارف آتے ہیں، ان کا حساب لگا کر ہر طالب علم پر واجب الادا ماہانہ اخراجات کے بقدر مدزکوۃ سے ادا کئے جائیں۔ یہ ادائیگی بصورت نقد یا چیک طالب علم کو دی جائے، اور خود مہتمم مدرسہ بھی یہ رقم زکوۃ اکاؤنٹ سے نکال کر مدرسہ کے عام اکاؤنٹ میں اس کی طرف سے جمع کرسکتا ہے، بشرطیکہ بوقت داخلہ، فارم داخلہ میں طالب علم کی طرف سے اور اگر نابالغ ہو تو اس کے ولی کی طرف سے یہ تصریح کرادی جائے کہ مہتمم مدرسہ اس کی طرف سے از مدزکوۃ اس کے اخراجات مدرسہ کو ادا کرنے کا مجاز ہوگا۔

☆☆☆